سوشل سائنس

ہمارا ماضی – III

آٹھویں جماعت کے لیے
تاریخ کی درسی کتاب

4824

विद्ययाऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

not to be republished

Hamara Maazi-III, (Our Past-III),
Textbook in Urdu for Class-VIII

ISBN 978-93-5292-130-0

پہلا اُردو ایڈیشن
نومبر 2008 اگہن 1930

دیگر طباعت
فروری 2014، مئی 2015 اور جولائی 2018

ترمیم شدہ طباعت
اپریل 2019 چیتر 1941
نومبر 2020 کارتک 1941
فروری 2021 ماگھ 1942

PD 1.5T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008، 2019

قیمت : ₹ 65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے شری ورنداون گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ، ای۔34، سیکٹر-7، نوئیڈا-201301 (یو۔پی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی محر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	اوم پرکاش

سرورق اور لے آؤٹ — آرٹ کریشنز
کارٹوگرافی — کارٹوگرافی ڈیزائن ایجنسی

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

© NCERT not to be republished

بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کار و بھا پارتھا سارتھی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محمد حسن فاروقی کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی — ڈائریکٹر

30 نومبر 2007 — نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

نیلادری بھٹاچاریہ، پروفیسر، سینٹر فار دی ہسٹوریکل اسٹیڈیز، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انیل سیٹھی، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

انجلی کھلّر، پی جی ٹی (تاریخ) کیمبرج اسکول، نئی دہلی

ارچنا پرساد، ریڈر، سینٹر فار جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

جانکی نائر، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

پروبھو مہاپاترا، ریڈر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

رام چندر گوہا، آزاد ادیب، ماہر تحریر و پولو اور مورخ، بنگلور

رشمی پالیوال، ایکلویہ، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش

سنجے شرما، ریڈر، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

ستوندر کور، پی جی ٹی (تاریخ)، کیندریہ ودیالیہ نمبر I، جالندھر، پنجاب

سراج انور، پروفیسر و ہیڈ، پی پی ایم ای ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سمیتا سہائے بھٹاچاریہ، پی جی ٹی (تاریخ)، بلیوبیلس اسکول، نئی دہلی

تانیکا سرکار، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

تاپتی گوہا–ٹھاکرتا، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

ممبر کوآرڈی نیٹر

ریتو سنگھ، لکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

محمد حسن فاروقی، ریٹائرڈ پرنسپل، جمہور ہائر سکنڈری اسکول، مالیگاؤں

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

اشکال اور نقشوں کے لیے اظہار تشکر

شخصی

سنیل جناح (باب 4 اشکال 4، 8، 9، 10)

ادارے

دی القاضی فاؤنڈیشن فار دی آرٹس (باب 5 شکل 11)

وکٹوریا میموریل میوزیم (سبق 5 شکل 1)

کتب

اینڈریز وولوہنسن، امپریل دھلی: دی برٹش کیپٹل آف دی انڈین ایمپائر (باب 1 شکل 4؛ سبق 6 اشکال 9، 10، 16)

بیلی، سی۔اے (مرتب)، این السٹریڈ ھسٹری آف ماڈرن انڈیا 1600 - 1947 (باب 1 شکل 1؛ باب 2 اشکال 5، 12؛ باب 3 شکل 1)

کولس ورتھی گرانٹ، رورل لائف ان بنگال (باب 3 اشکال 18، 9، 11، 12، 13)

کولن کیمپبل، نیٹو آف دی انڈین ریوولٹ فرام اٹس آئوٹ بریک ٹو دی کیپچر آف لکھنئو (باب 5 اشکال 3، 5، 6، 7، 8)

گوتم بھدرا، فرام این امپیریل پروڈکٹ ٹو اے نیشنل ڈرنک: دی کلچر آف ٹی کنزمیشن ان ماڈرن انڈیا (باب 1 شکل 2)

ماتھیو، ایچ، ایڈنی، میپنگ این ایمپائر: دی جغرافیکل کنسٹرکشن آف برٹش انڈیا، 1765-1843 (باب 1 شکل 1)

نورما ایوینسن، دی انڈین میٹروپولس؛ اے ویو ٹو ورڈ دی ویسٹ (باب 6 اشکال 8، 13، 14، 15)

آر۔ایچ۔ فلیمور، ہسٹوریکل ریکارڈز آف دی سروے آف انڈیا (باب 1 شکل 6)

رابرٹ مونٹگومیری مارٹین، دی انڈین ایمپائر (باب 1 شکل 7؛ باب 2 شکل 1؛ باب 5 اشکال 7، 9)

© NCERT not to be republished

رودرانگشومکھرجی اور پرمود کپور، ڈیٹلائین - 1857: ریوولٹ اگینسٹ دی راج (باب 5 اشکال2، 7)

سوسان ایس۔ بین، یانکی انڈیا: امریکن کمریشیل اینڈ کلچرل انکائونٹرس ود انڈیا ان دی ایج آف سیل ، 1784-1860 (باب 2 شکل8؛ باب 3 شکل2)

سوسن اسٹرانگ (مرتب، دی آرٹ آف دی سکھ کنگ ڈم (باب 2 شکل11)

ٹیزیانا اینڈ گینی بالڈیزون ہزن، ہیڈن ٹرائبس آف انڈیا (باب 4اشکال1، 2، 5، 6، 7)

کیوآرکوڈ

4824PGVII

مزید آموزش کے لیے

آپ کیوآرکوڈ کے ذریعے درج ذیل ابواب تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

- نوآبادیاتی اور شہر
- بصری آرٹ کی بدلتی دنیا

مندرجہ بالا ابواب پچھلی درسی کتب میں شامل تھے، مزید آموزش کے لیے انھیں ڈیجیٹل شکل میں یہاں دیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

اظہار تشکر

یہ درسی کتاب مورخین، ماہرین تعلیم اور اساتذہ کی مجموعی کاوشات کا حاصل ہے۔ اس کتاب کے تمام اسباق کئی ماہ کی محنت اور ترمیم و اضافہ کے بعد ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس عمل میں متعدد ورکشاپ میں بحث و مباحثے اور تبادلہ خیالات کے علاوہ ای میل اور ہر ممبر کے ذاتی تجربات شامل ہیں۔ اس پورے عمل میں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

بہت سارے لوگوں اور اداروں نے اس کتاب کی تیاری میں معاونت کی۔ پروفیسر مظفر عالم اور ڈاکٹر کم کم رائے نے مسودے کو بغور دیکھا اور اپنے بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔ کئی اداروں نے اپنی ذخائر میں سے تصاویر کے عکس فراہم کیے۔ دہلی شہر اور 1857 کے واقعات کی کئی تصاویر القاضی فاؤنڈیشن نے ہمیں فراہم کیں۔ برٹش راج سے متعلق انیسویں صدی کی کئی باتصویر کتابیں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کے انڈیا کلکشن سے حاصل کی گئی ہیں۔ ہمیں بے حد خوشی ہے کہ سنیل جناح جن کی عمر اب 90 سال کی ہو چکی ہے، نے اپنی تصاویر کو شامل کرنے کی اجازت دی۔ انھوں نے چوتھی دہائی کے اوائل سے قبائلی علاقوں پر تحقیق اور مختلف فرقوں کی روزمرہ زندگی کو کیمرے میں قید کیا ہے۔ ان میں سے بعض تصاویر (دی ٹرائبل انڈیا، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، 2003) شائع ہو چکی ہیں اور بہت ساری اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس میں رکھی گئی ہیں۔

شالنی اڈوانی اور شیاما وارنر نے کئی مرتبہ اس کتاب کی ایڈیٹنگ کی اور مسودے کو خوب سے خوب تر بنانے میں ہماری مدد کی، ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

اس کتاب کو اردو قالب میں ڈھالنے کی کوشش جناب محمد حسن فاروقی نے کی ہے۔ کونسل ان کی اس کوشش کے لیے شکر گزار ہے۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکا پروفیسر شاہد حسین، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر شہپر رسول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ جناب سلیم شہزاد، مالیگاؤں؛ پروفیسر انیل سیٹھی اور ڈاکٹر ریتو سنگھ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر نعمان خاں، ڈاکٹر فاروق انصاری اور ڈاکٹر چمن آرا خاں، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے بے حد ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین اور صدر الدین، پروف ریڈرس عظیم الدین صدیقی اور محمد اکبر، ڈی ٹی پی آپریٹر شائلہ فاطمہ، ابوالحسن اور صائمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کی بے حد ممنون ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیرَ مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

فہرست

	پیش لفظ	iii
.1	کیسے، کب اور کہاں	1
.2	تجارت سے ملک گیری تک کمپنی اقتدار حاصل کرتی ہے	11
.3	دیہی علاقوں پر حکومت	30
.4	آدی واسی، دیکو اور سنہرے دور کا تصور	45
.5	جب عوام بغاوت کرتی ہے 1857 اور اس کے بعد	59
.6	بنکر، آہن گر اور فیکٹری مالکان	74
.7	'دیسی لوگوں' کو متمدن کرنا، قوم کو تعلیم یافتہ بنانا	93
.8	عورتیں، ذات پات اور اصلاحات	108
.9	قومی تحریک: 1870 کی دہائی سے 1947 تک	126
.10	آزادی کے بعد ہندوستان	147

© NCERT not to be republished

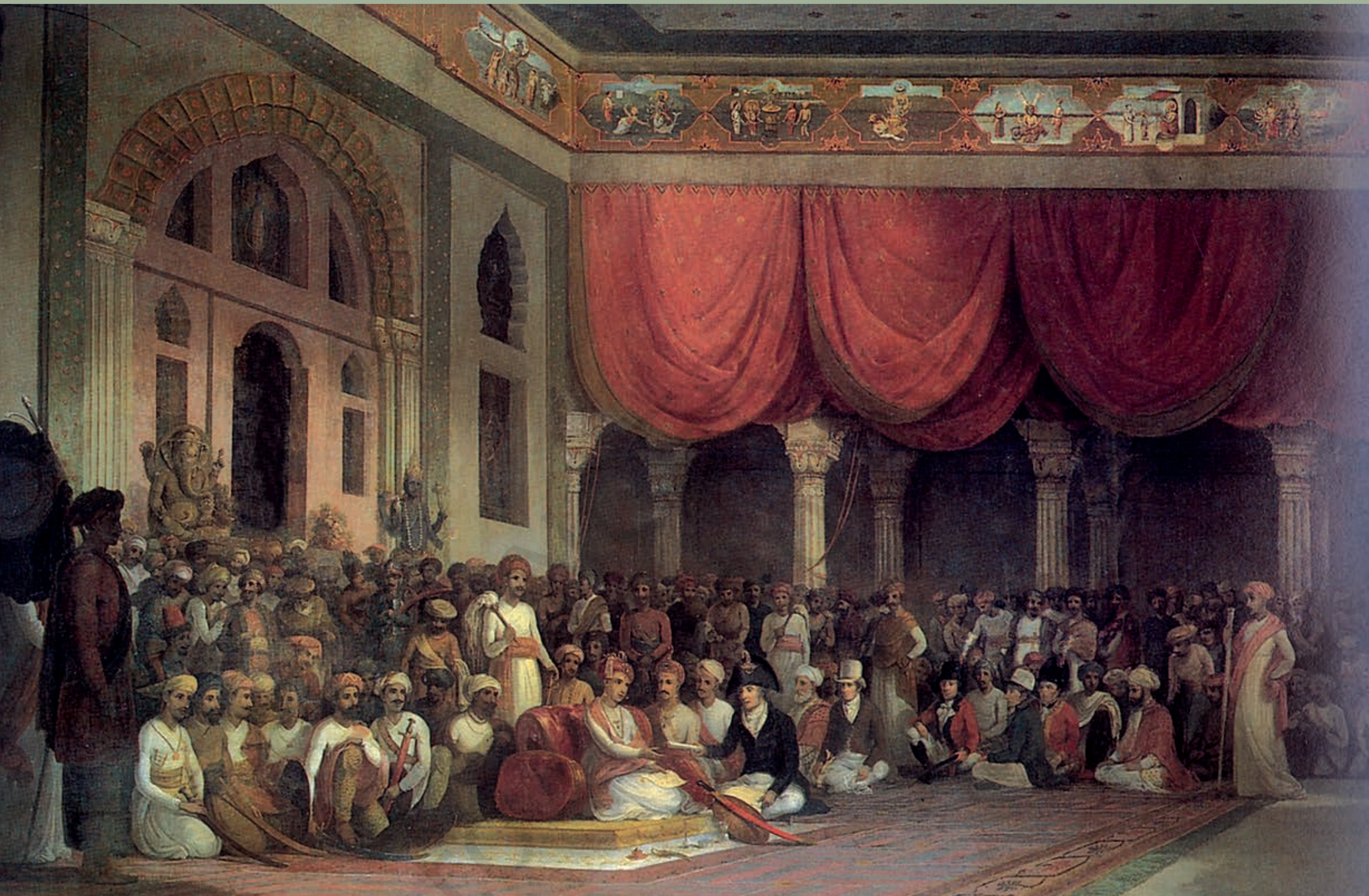

برٹش ریذیڈنٹ پونہ کے دربار میں معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے، 1790